F.6-4 (Edit)/2023 NCPUL Press Release

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Education, Department of Higher Education
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:05/03/2023

تحریکِ آزادی میں مردوں کے ساتھ خواتین کی قربانیاں ناقابل فراموش: پروفیسر شیخ عقیل احمد

عالمی کتاب میلے میں قومی اردو کونسل کے زیراہتمام ’داستانِ جنگ آزادی‘ کی پیش کش

نئی دہلی: نیشنل بک ٹرسٹ آف انڈیا کے زیراہتمام پرگتی میدان میں منعقدہ عالمی کتاب میلے کے دوران 4/مارچ کو میلے کے تھیم پویلین میں قومی اردو کونسل کے زیراہتمام ’داستان جنگ آزادی‘ کے عنوان سے ایک خوب صورت داستان پیش کی گئی، جس میں خصوصاً تحریک آزادی کی خواتین سپاہیوں کی قربانیوں اوران کی غیرمعمولی حب الوطنی اور جذبۂ آزادی کوخراج پیش کیا گیا۔اس داستان کے تخلیق کار و ڈائریکٹر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پروفیسر دانش اقبال تھے، جبکہ داستان گوئی عارفہ جبین اوراظہرالدین اظہر نے کی اور میوزک آرٹسٹ کے طور پر سعادت ایثار اور سید انصرام الحق نے اپنی فنکاری کا مظاہرہ کیا۔

قبل ازاں تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر شیخ عقیل احمد نے کہا کہ میں سب سے پہلے این بی ٹی اور خاص طور پر جناب شمس اقبال صاحب کومبارک باد پیش کرنا چاہتا ہوں، جن کی کوششوں سے کتاب میلے کے دوران یہاں کئی علمی، ادبی وثقافتی پروگرام منعقد ہورہے ہیں۔انھوں نے کہا کہ خصوصاً اس سال جنگ آزادی کا امرت مہوتسو بھی منایا جارہا ہے، جس کے تحت بہت سی تقریبات ہوچکی ہیں اور اب بھی ہورہی ہیں، قومی اردو کونسل کے ذریعے پیش کی جانے والی آج کی یہ داستانِ جنگ آزادی بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔انھوں نے کہا کہ جنگ آزادی کا جب ذکر ہوتا ہے یا اس پر لکھا جاتا ہے تو زیادہ تر مردوں کے ہی نام لیے جاتے ہیں، حالاں کہ ایک بڑی تعداد ان خواتین کی بھی ہے، جنھوں نے تحریک آزادی میں سرگرم حصہ لیا اوراپنے گھربار وغیرہ کی ذمے داریاں نبھانے کے ساتھ ساتھ انھوں نے آزادی کی مختلف تحریکوں میں بھی اہم رول ادا کیا، اس داستان میں ہندوستان کی خواتین مجاہدین آزادی کے کردار پر ہی فوکس کیا گیا ہے۔انھوں نے کہا کہ اس داستان کو سننے کے بعد سامعین میں جوش وخروش پیدا ہوگا، وطن سے محبت میں اضافہ ہوگا، تحریک آزادی کے دنوں کے مصائب ومشکلات سے واقفیت ہوگی اور ساتھ ہی یہ سبق بھی ملے گا کہ ہم آج کے وقت میں اپنے ملک کی تعمیر وترقی کے لیے کیا کرسکتے ہیں اور بطور شہری اپنی ذمے داریاں کیسے نبھا سکتے ہیں۔انھوں نے اس داستان کے تخلیق کار و ڈائریکٹر دانش اقبال اوران کی پوری ٹیم کو بھی مبارکباد پیش کی اوران کا شکریہ بھی ادا کیا۔ پروفیسر دانش اقبال نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک حقیقت ہے کہ ملک کی آزادی میں تمام طبقات نے حصہ لیا اور سبھوں کی مشترکہ کوششوں سے ملک آزاد ہوا، ان میں مردوں کے ساتھ خواتین بھی شامل تھیں مگر ان کا تذکرہ کم ہوتا ہے، اس لیے ہم نے ان کے مختلف واقعات کو جمع کرکے ایک داستان کی شکل میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، اس میں سارے ناموں کا احاطہ نہیں ہے، کچھ چھوٹ بھی گئے ہیں جنھیں ہم آیندہ شامل کرنے کی کوشش کریں گے۔انھوں نے بتایا کہ اس سے پہلے یہ رقص کے ذریعے پیش کیا گیا جاچکا ہے، آج اسے داستان کے فارم میں پیش کیا جارہا ہے۔

تمام اداکاروں نے بڑی خوب صورتی سے یہ داستان پیش کی اور رانی ویلو نچیار، رانی لکشمی بائی، رانی اونتی بائی، بیگم حضرت محل، بیگم نشاط موہانی، کملا نہرو اور کستوربا گاندھی وغیرہ کی قربانیوں کی معنی خیز جملوں، خوب صورت اور حوصلہ انگیز اشعار کے ذریعے پیش کش کو سامعین و ناظرین نے خوب پسند کیا اور داد و تحسین سے نوازا۔اس موقعے پر کونسل کے اسٹاف کے علاوہ بڑی تعداد میں شائقین موجود تھے۔

(رابطہ عامہ سیل)